خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جمعرات 17- ستمبر 1998ء

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

جمعرات 17- ستمبر 1998ء 25 جمادی الاول 1419ھ - 17- تبوک 1377ھش جلد 48-83 نمبر 205

ایمان کے ساتھ عمل ضروری ہے

حضرت عبادہ بن الصامتؓ بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ سے فرمایا۔

اس بات پر میری بیعت کرو کہ اللہ کا شرک نہیں کروگے اور چوری نہیں کروگے اور زنا نہیں کروگے اور اپنی اولاد کو قتل نہیں کروگے اور کسی پر بہتان نہیں لگاؤ گے اور کسی معروف امر میں میری نافرمانی نہیں کروگے۔ پھر فرمایا جس نے اس عہد کی پابندی کی اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الایمان)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جو لوگ ایمان لاتے اور اچھے عمل بجا لاتے ہیں وہ ان باغوں کے وارث ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے ایمان کو باغ کے ساتھ مشابہت دی جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ اس آیت میں بہشت کی حقیقت اللہ تعالیٰ نے بتائی ہے۔ گویا جو رشتہ نہروں کو باغ کے ساتھ ہے۔ وہی تعلق اور رشتہ اعمال کا ایمان کے ساتھ ہوتا ہے۔ اور جس طرح پر کوئی باغ یا درخت بغیر پانی کے سرسبز نہیں رہ سکتا اسی طرح پر کوئی ایمان بغیر اعمال صالحہ کے زندہ اور قائم نہیں رہ سکتا۔ اگر ایمان ہو اور اعمال صالحہ نہ ہوں تو ایمان ہیچ ہے اور اگر اعمال ہوں اور ایمان نہ ہو تو وہ اعمال ریاکاری ہیں۔ پس قرآن شریف نے جو بہشت پیش کیا ہے اس کی حقیقت اور فلاسفی یہی ہے کہ وہ اس دنیا کے ایمان اور اعمال کا ایک ظل ہے اور ہر شخص کی بہشت اس کے اپنے اعمال اور ایمان سے شروع ہوتی ہے اور اس دنیا میں ہی اس کی لذت محسوس ہونے لگتی ہے اور پوشیدہ طور پر ایمان اور اعمال کے باغ اور نہریں نظر آتی ہیں۔ لیکن عالم آخرت میں یہی باغ کھلے طور پر محسوس ہوں گے اور ان کا ایک خارجی وجود نظر آ جائے گا۔ قرآن شریف سے یہی ثابت ہوتا ہے کہ ایمان کی آبپاشی اعمال صالحہ سے ہوتی ہے۔ بغیر اس کے وہ خشک ہو جاتا ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 400

ایمان کا فوری اثر

حضرت ابوذرؓ غفاری اسلام لانے سے قبل مخالفین سے اتنے خوف زدہ تھے کہ اپنے قبیلہ غفار سے مکہ میں حضور ﷺ ہی کی تلاش میں آئے مگر کسی سے آپؐ کا پتہ نہ پوچھتے تھے۔ یہاں تک کہ حضرت علیؓ نے بڑی حکمت سے آپ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچا دیا اور آپ نے اسلام قبول کرلیا۔

مگر اسلام قبول کرتے ہی ایسی شجاعت پیدا ہوئی کہ مسجد حرام میں جا کر ببانگ دہل کلمہ توحید کا اعلان کیا۔ تو دشمن ان پر پل پڑے اور مارتے مارتے بے حال کر دیا۔ یہاں تک کہ جب وہ بے دم ہو کر زمین پر گر پڑے تو سمجھا کہ ان کا کام تمام ہو گیا ہے۔ تب واپس جانے لگے آپ بیان کرتے ہیں کہ مجھے جب ہوش آیا تو میں سر سے پاؤں تک لہولہان ہو چکا تھا۔

بعض روایتوں میں ہے کہ جب آپ مرنے کے قریب ہو گئے تو حضرت عباسؓ نے آ کر دشمنوں سے چھڑایا۔ مگر آپ پھر دوسرے دن اسی طرح مسجد حرام میں جا کر توحید کی منادی کرنے لگے تو دشمنوں نے پہلے کی طرح زدوکوب کرنا شروع کر دیا اور حضرت عباسؓ نے اس ظلم و ستم سے نجات دلائی مگر آپ کے پائے ثبات میں کوئی لغزش نہ آئی۔

(صحیح بخاری کتاب بنیان الکعبہ باب اسلام ابی ذر مستدرک حاکم جلد 3 صفحہ 338 مکتبہ النصر الحدیثہ ریاض)

دوہرے ثواب کا موقعہ

(ارشاد حضرت مصلح موعود)

"میں ان کارکنوں کو جنہوں نے تحریک جدید کے کام کو اپنے ذمہ لیا ہوا ہے توجہ دلاتا ہوں کہ ان کو خدا تعالیٰ نے بہت بڑے ثواب کا موقعہ دیا ہے کہ وہ بھی بیدار ہوں اور اپنے مقام کو سمجھیں انہیں صرف اپنے چندے کا ثواب نہیں ملتا بلکہ دوسروں کے چندے وصول کرنے کا بھی ثواب ملتا ہے"

تحریک جدید کا سال ختم ہونے میں اکتوبر کا مہینہ باقی رہ گیا ہے۔ عہدیداران جماعت کو چندہ تحریک جدید کی وصولی کی طرف پوری توجہ کرنے کی ضرورت ہے تا کسی مجاہد کے ذمہ بقایا نہ رہ جائے۔ چندہ تحریک جدید کی وصول شدہ رقم ساتھ ساتھ مرکز میں بھجوا دی جائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

ایمان کی تکمیل عمل صالح سے ہوتی ہے

(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

اس آیت میں ایمان اور عمل صالح بجا لانے والے کو جنتوں کی بشارت دی گئی ہے اس میں یہ حکمت ہے کہ ایمان ایک باغ کی حیثیت رکھتا ہے اور عمل اسے سرسبز کرتا ہے اور اس کو پانی دے کر بڑھاتا ہے جو شخص ایمان لانے کے بعد عمل نہیں کرتا اس کے ایمان کا درخت سوکھ جاتا ہے چنانچہ عملی منافقوں کی مثال میں اوپر بتایا جا چکا ہے کہ اگر وہ ایمان کے بعد اعمال کی طرف توجہ نہ کریں گے تو ان کا ایمان بھی ضائع ہو جائے گا (-) قرآن کریم میں دوسری جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (-) جب انسان ایمان کا دعویٰ کرتا ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کی طرف جاتا ہے لیکن اسے خدا تعالیٰ تک اٹھا کر لے جانے والا عمل صالح ہوتا ہے یعنی ایمان کی تکمیل عمل صالح سے ہوتی ہے اگر عمل صالح نہ ہو تو ایمان درمیان میں ہی رہ جائے اور اپنا پھل پوری طرح نہ دے ایک دوسری آیت میں کلمہ طیبہ یعنی پاک تعلیم کو جس کا نتیجہ ایمان ہوتا ہے شجرہ طیبہ سے مثال دی ہے فرماتا ہے (-) کیا تم کو معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے پاک کلمہ کو پاک درخت سے تمثیل دی ہے پاک درخت سے مشابہت دینے کے معنے یہ بھی ہیں کہ جس طرح درخت پانی کا محتاج ہوتا ہے اسی طرح کلمہ طیبہ کا اختیار کر لینا ہی کافی نہیں۔ اسے عمل کے پانی سے سیراب کرنا بھی ضروری ہے تبھی اس کی سرسبزی اور شادابی قائم رہے گی عمل صالح کرنے والے مومنوں کو ایسے باغات کی بشارت دے کر جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی اسی طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ چونکہ انہوں نے ایمان کی کھیتی کو عمل کے پانی سے سینچا تھا اللہ تعالیٰ بھی انہیں ایسے باغوں میں رکھے گا جن کے اندر نہریں بہتی ہوں گی اور یہ نہروں کا بہنا انہیں یاد کراتا رہے گا کہ ان کا ایمان اور عمل ضائع نہیں ہوا بلکہ اس سے ہمیشہ کی راحت پیدا ہوئی۔ باغوں کے سائے ان کی توجہ کو ایمان کی طرف کھینچیں گے جو اللہ تعالیٰ کے فضل کو کھینچتا ہے اور اس کے اندر بہنے والی نہریں انہیں ان کے اعمال صالحہ کی یاد دلائیں گی جنہوں نے ایمان کے درخت کو سوکھنے سے بچایا۔

(تفسیر کبیر جلد اول ص 250'249)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

خالی امید ہے فضول سعیٔ عمل بھی چاہئے
ہاتھ بھی تو ہلائے جا آس کو بھی بڑھائے جا

(کلام محمود)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ | پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ | قیمت 2-50 روپے

محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مورخ احمدیت

عالمِ روحانی کے لعل و جواہر

دنیا کی بے ثباتی

○ حضرت مفتی محمد صادق صاحب بانی احمدیہ مشن امریکہ کی روایت ہے کہ:-

"پہلے ایام میں اندرون خانہ سے بیت مبارک کی چھت پر آنے کے واسطے ایک لکڑی کی سیڑھی لگی ہوتی تھی اس کی طرف اشارہ کرکے (حضرت مسیح موعود) فرمایا کرتے تھے۔

میں سیڑھی پر ایک قدم رکھتا ہوں تو اعتبار نہیں ہوتا کہ دوسری پر بھی رکھوں گا"

(ذکر حبیب صفحہ 212 مولفہ حضرت مفتی محمد صادق صاحب ناشر بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان اشاعت طبع اول دسمبر 1936ء)

؎ دنیا بھی اک سرا ہے بچھڑے گا جو ملا ہے
گر سو برس رہا ہے آخر کو پھر جدا ہے
شکوہ کی کچھ نہیں جا یہ گھر ہی بے بقا ہے
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

جس میں رحم نہیں اس میں ایمان نہیں

○ حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب بیان فرماتے ہیں:-

"ایک دفعہ میاں (یعنی خلیفۃ المسیح ثانی) دالان کے دروازے بند کرکے چڑیا پکڑ رہے تھے کہ حضرت صاحب نے جمعہ کی نماز کے لئے باہر جاتے ہوئے انہیں دیکھ لیا اور فرمایا میاں

گھر کی چڑیاں نہیں پکڑتے۔ جس میں رحم نہیں اس میں ایمان نہیں"

(سیرت المہدی حصہ اول صفحہ 192 مرتبہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب طبع دوم 1935ء قادیان)

حضرت منشی اروڑے خاں صاحب کی مسٹر والٹر سے ملاقات کا دردانگیز منظر

○ اوائل جنوری 1916ء کا واقعہ ہے کہ ایک یورپین مسٹر والٹر (سیکرٹری کرسچن ینگ مین ایسوسی ایشن) تحریک احمدیت سے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لئے قادیان آئے۔

اس سلسلہ میں وہ دوبار حضرت خلیفۃ المسیح ثانی کی خدمت میں حاضر ہوئے اور حضور کے تفصیلی جوابات پر بہت خوشی کا اظہار کیا اس گفتگو میں حضرت مفتی محمد صادق صاحب اور قاضی عبدالحق صاحب نے ترجمانی کے فرائض ادا کئے۔

دوران قیام مسٹر والٹر حضرت منشی اروڑے خاں صاحب تحصیلدار کپورتھلہ سے بھی ملے اور آپ سے رسمی گفتگو کے بعد دریافت کیا کہ آپ پر مرزا صاحب کی صداقت میں سب سے زیادہ کس دلیل نے اثر کیا؟ حضرت منشی صاحب نے جواب دیا:-

"میں زیادہ پڑھا لکھا آدمی نہیں اور زیادہ علمی دلیلیں نہیں جانتا مگر مجھ پر جس بات نے زیادہ اثر کیا وہ حضرت صاحب کی ذات تھی۔

جس سے زیادہ سچا اور زیادہ دیانت دار اور خدا پر زیادہ ایمان رکھنے والا شخص میں نے نہیں دیکھا۔ انہیں دیکھ کر کوئی شخص یہ نہیں کہہ سکتا تھا کہ یہ شخص جھوٹا ہے باقی میں تو ان کے منہ کا بھوکا ہوں مجھے زیادہ دلیلوں کا علم نہیں"

یہ کہہ حضرت منشی صاحب پر رقت کی ناقابل بیان اور دردناک کیفیت طاری ہو گئی اور آپ حضرت مسیح موعود کی

یاد میں پھوٹ پھوٹ کر رونے لگے اور گریہ و زاری سے آپ کی ہچکی بندھ گئی۔

(الفضل 9- ستمبر 1941ء صفحہ 4-5 مضمون حضرت مرزا بشیر احمد صاحب)

؎ ہرگز نمیرد آں کہ دلش زندہ شد بعشق
ثبت است بر جریدۂ عالم دوامِ ما

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

پہلے تو رہ میں ہارے پار اس نے ہیں اتارے
میں جاؤں اس کے وارے بس ناخدا یہی ہے
پردے جو تھے ہٹائے اندر کی رہ دکھائے
دل یار سے ملائے وہ آشنا یہی ہے
(درثمین)

نعت خیر البشر صلی اللہ علیہ وسلم

محمدؐ پہ آلِ محمدؐ پہ برسے سدا میرے مولیٰ کی رحمت کی بارش
جو برسی تھی حضرت ابوالانبیاءؑ پر برستی رہے ویسی برکت کی بارش

اے ایمان والو! سدا دل سے بھیجو درود و سلام افضل الانبیاء پر
خدا اور فرشتے بھی کرتے ہیں ہر دَم درود و سلام و محبت کی بارش

نہ تھا کوئی نوعِ بشر میں حسیں آپ جیسا' نہ ہے' اور نہ آئندہ ہو گا
وہ نامِ گرامی لبوں پر جو آیا ہوئی میری آنکھوں سے مِدحت کی بارش

وجاہت' متانت' شرافت' مودّت' اخوت' سکینت مُروت سراپا
ہر اک خُلق کی آخری حد پہ فائز' مسلسل ہوئی حسنِ سیرت کی بارش

بلایا خدا نے جو پاس اپنے ان کو تو دنیا میں ان کی نشانی بھی چھوڑی
کلامِ الٰہی کی صورت میں ہوتی ہے اب آپؐ کے خلق و سیرت کی بارش

فدا میرے ماں باپ بھی آپؐ پر ہوں مرے جسم و جاں بھی ہوں قربان ان پر
میں کہنے لگی نعتِ خیر البشرؐ تو ہوئی میرے دل پر سکینت کی بارش

خدایا نصیبوں میں میرے بھی لکھ دے زیارت مقدس مقامات کی تو
میں آنکھوں سے چوموں وہ گھر اور وہ گلیاں جہاں پہ ہوئی تھی ہدایت کی بارش

امۃ الباری ناصر

آقا پیدل غلام سوار

حضرت عقبہ بن عامر جہنیؓ ایک مرتبہ سفر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی سواری بٹھادی اور اتر کر فرمایا اب تم سوار ہو جاؤ۔ عرض کیا یا رسولؐ اللہ! یہ کیسے ممکن ہے کہ میں آپؐ کی سواری پر سوار ہو جاؤں اور آپؐ پیدل۔

حضورؐ نے پھر وہی ارشاد فرمایا اور غلام کی طرف سے وہی جواب تھا حضورؐ نے پھر اصرار فرمایا تو اطاعت کے خیال سے سواری پر سوار ہو گئے اور حضورؐ نے سواری کی باگ پکڑ کر اس کو چلانا شروع کر دیا۔

(کتاب الولاۃ کندی بحوالہ سیر الصحابہ جلد 2 صفحہ 216- از شاہ معین الدین احمد ندوی ادارہ اسلامیات لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم مولانا غلام باری صاحب سیف

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا تعبّد و زہد

کسی بھی مذہبی شخصیت کے لئے عبادت اور زہد ایک اہم معیار ہے۔ عبادت یہ ظاہر کرتی ہے کہ اس کا خدا سے کیا تعلق تھا۔ اسے خدا سے کتنا اور کیسا پیار تھا۔ خدا کی یاد اس کے دل میں کیسی تھی اس کے شب و روز اور اس کی حرکت و سکون میں کتنی للّٰہیت تھی۔ اگر ایک شخص مذہبی رہنمائی کا مدعی ہے لیکن خدا کا ذکر کبھی اس کے لب پر نہیں آیا۔ اس کا سارا پیار دنیا سے ہے اور ساری قوت اور صلاحیت اس کی دنیا کے لئے ہی صرف ہوتی ہے تو وہ شخص مذہبی رہنمائی تو رہی ایک طرف "خدا والا" بھی نہیں کہلا سکتا۔ عبادت کا جو طریق، تصور اور ضابطہ محمد مصطفیٰ ﷺ نے بیان فرمایا وہ سب سے نرالا ہے۔ اور جس طریق پر آپؐ نے خدا کی عبادت کی وہ یہ واضح کرتی ہے کہ آپؐ کی ساری زندگی خدا کے لئے تھی اور آپ کی زندگی میں خدا ہی خدا تھا۔

عبادت کا حقیقی تصور

عبادت کے متعلق حضور ﷺ نے یہ تصور دیا کہ ہر کام جو خدا کے لئے کیا جائے۔ خدا کے حکم اور اس کی محبت کی وجہ سے کیا جائے وہ عبادت ہے مثلاً اگر آپ بیوی بچوں کو کھلاتے ہیں اور صرف اس لئے کھلاتے ہیں کہ میرے خدا کا حکم ہے اور اگر میں اس میں کوتاہی کرتا ہوں تو خدا کے سامنے جواب دہ ہوں گا۔ تو یہ عین عبادت ہے۔

(الادب المفرد باب نفقۃ الرجل علی اہلہ)

اگر آپ نے موٹر خرید کی ہے کہ سیر کو جایا کریں گے یا دفتر جایا کریں گے تو یہ عبادت نہیں۔ لیکن اگر آپ نے اس لئے خرید کی کہ خدا کی طرف سے جو فرائض مقرر ہوئے ہیں ان کی ادائیگی میں اس سے مدد لوں گا۔ بیت الذکر میں دور سے نماز باجماعت میں شامل ہو سکوں گا تو یہ عبادت ہے۔ نبی اکرم ﷺ ایک دفعہ ایک صحابی کے گھر تشریف لے گئے آپؐ نے گھر میں کھڑکی دیکھ کر تربیت کی غرض سے اسے پوچھا یہ کھڑکی کس لئے رکھی ہے؟ اس صحابی نے جواب دیا تا ہوا آیا کرے۔ فرمایا اگر تم اس نیت سے رکھتے کہ اذان کی آواز سنا کروں گا۔ تو یہ سارا ثواب ہوتا۔ ہوا تو آ ہی جاتی تھی۔ غرض حضور ﷺ نے عبادت کا جو تصور دیا وہ سب سے نرالا اور سب سے اعلیٰ اور آسان ہے صرف نیت کی تبدیلی کی ضرورت ہے اور وہ یہ کہ ہر کام میں ہماری نیت خدا تعالیٰ کی خوشنودی ہو۔

عبادت کی اقسام

دین میں عبادت کی مختلف صورتیں ہیں ایک صورت یہ ہے کہ مقررہ اوقات میں اور مخصوص طریق پر عبادت بجالائی جائے جیسے نماز ہے جس کے اوقات مقرر ہیں طریق مقرر ہے شرائط ہیں کہ وضو کر کے مخصوص ہیئت میں ہم مخصوص الفاظ یا مناجات کو دہرائیں اور یہ بعض اوقات میں منع بھی ہے مثلاً سورج طلوع ہونے کے وقت اور عصر کی نماز کے بعد غروب شمس تک۔ لیکن ذکر الٰہی یعنی خدا کو یاد کرنا۔ اس کی تسبیح و تقدیس کرنا۔ استغفار اور اس کی صفات کا ورد یہ ہر وقت ہو سکتا ہے۔ نبی اکرم ﷺ دعویٰ نبوت سے بھی قبل کئی کئی دن گھر سے باہر غار حرا میں جا کر اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات پر غور فرماتے اس کے نام کا ورد کرتے خدا کی تقدیر تھی کہ اس عبادت کے نتیجہ میں آپؐ کا مزکّی دل انوار خداوندی کا مہبط بن گیا۔ آپ کی سیرت و سوانح نگاروں نے آپؐ کی ہر دعا کو محفوظ کیا آپ کی زوجہ محترمہ حضرت عائشہؓ جو بڑا علمی ذوق رکھتی تھیں اور نہایت ذہین اور نکتہ رس تھیں فرماتی ہیں۔

"آپؐ ہر وقت خدا کا ذکر کرتے تھے آپؐ کی زبان ہر وقت ذکر الٰہی سے تر رہتی۔ (ترمذی ابواب الدعوات) آپؐ سوتے وقت، پہلو بدلتے وقت، بیدار ہوتے وقت، وضو یا غسل کرتے وقت، لباس بدلتے وقت، گھر سے باہر جاتے وقت، گھر میں آتے وقت، مسجد میں داخل ہوتے وقت، مسجد سے نکلتے وقت، سواری پر چڑھتے وقت، بلندی پر چڑھتے وقت، نئے چاند کو دیکھتے وقت، ہوا کی تیزی کے وقت، بارش کے نزول کے وقت، نیا پھل ملنے پر، بیت الخلاء کو جاتے وقت، بیت الخلاء سے نکلتے وقت، دودھ پیتے وقت، کسی بستی میں داخل ہوتے وقت بعض مخصوص دعائیں پڑھتے جو سب کی سب احادیث میں منضبط ہیں۔ ان سے پتہ چلتا ہے کہ خدا کا یہ پیغمبرؐ ہر آن خدا کی یاد میں محو رہتا تھا۔ اسے ہر انقلاب میں، رات دن کی تبدیلی میں، سورج اور چاند کے گرہن میں، بہار و خزاں کی آمد پر، غرض ہر تبدیلی میں خدا کی تقدیر ہی نظر آتی۔ کیا کسی نبی نے ان مخصوص مواقع کے لئے مخصوص دعائیں بتلائیں یا کیں۔ اسی لئے آپؐ کے شدید دشمن بھی کہا کرتے تھے کہ عَشِقَ مُحَمَّدٌ رَبَّہٗ محمد تو اپنے رب کا عاشق ہے۔

کیفیت عبادت

انسان دن بھر کام کاج کے بعد رات کو تھک کر چور ہو کر بستر پر چلا جاتا ہے اور پھر اعصاب کی تسکین کی خاطر طاقت کی بحالی کے لئے وہ گہری نیند سوتا ہے۔ لیکن حضورؐ اپنی نیند کے بارہ میں فرمایا کرتے۔

میری آنکھیں تو بے شک سوتی ہیں لیکن دل بیدار رہتا ہے۔ (صحیح بخاری)

اور آپؐ کی کیفیت یہ تھی کہ ہر پہلو بدلنے پر آپؐ کی زبان پر خدا اور اس کی مناجات ہوتیں وہ راتوں کی تنہائیوں میں خدا کے حضور کھڑے ہو جاتے جب دنیا والے آرام کر رہے ہوتے خدا کا رسولؐ اپنے محبوب کو پکارتا اس سے التجائیں کرتا آپؐ کی محبوب بیوی عائشہؓ فرماتی ہیں۔ ایک رات میرے یہاں حضورؐ کی باری تھی۔ دیا بجھ چکا تھا میری جو آنکھ کھلی میں نے بستر ٹٹولا تو آپؐ بستر پر نہ تھے میں گھبرائی باہر صحن میں نکلی تو حضور سجدہ میں پڑے یہ کہہ رہے تھے۔

اے میرے پروردگار سجدلک روحی وجنانی میری روح اور میرا دل تیرے حضور سجدہ ریز ہیں۔ (نسائی باب الغیرہ)

رات کی تنہائیوں میں جب ہر طرف ہو کا عالم ہوتا مردوں کی آرام گاہ یعنی قبرستان میں چلے جاتے اور دعائیں کرتے۔ حدیث میں آیا ہے ایک صحابی کہتے ہیں ایک رات مجھے آپؐ کے ساتھ تہجد پڑھنے کی سعادت نصیب ہوئی تو میں نے دیکھا۔ حضور ﷺ نے ایک رکعت میں ساڑھے پانچ سپارے کے قریب پڑھے۔ وہ کہتے ہیں میں جوان تھا لیکن میری ٹانگیں لڑکھڑانے لگیں۔ ایک بار آپؐ ساری رات قرآن مجید کی ایک آیت کو نماز میں دوہراتے رہے۔

یہ آیت جو حضرت مسیح کی دعا ہے قرآن میں منقول ہے۔ آپؐ رات بھر اسے پڑھتے رہے اور امت کے لئے خدا سے دعا کرتے رہے۔ میرے پروردگار! اس محسن باپ پر جس نے ہمارے لئے اپنا آرام قربان کر دیا جس نے ہماری خاطر آنسو بہائے، جو راتوں کو ہمارے لئے جاگا۔ ذوالعرش! اس کی روح پر جب تک یہ دنیا قائم ہے اور اس کے بعد بھی تا ابد رحمتیں نازل فرما۔

نماز میں جب آپؐ قرآن پڑھتے رحمت کی آیات آتیں ٹھہر جاتے اور خدا سے رحمت طلب فرماتے۔ عذاب کی آیات آتیں تو خشیت سے لبریز دل پھر توقف کرتا اور خدا کے عذاب سے پناہ مانگتا۔ ایک بار حضورؐ نماز ادا فرما رہے تھے نماز پڑھتے پڑھتے آپؐ آگے بڑھے اور نماز میں ہی پیچھے ہٹے۔ دیکھنے والے نے وجہ دریافت کی تو فرمایا۔

"نماز میں میرے سامنے جنت پیش کی گئی میں نے اس کے مہکتے رس بھرے خوشے دیکھے انہیں لینے کے لئے آگے بڑھا اور نماز میں میرے سامنے جہنم پیش کی گئی اس کے بھڑکتے ہوئے شعلے دیکھے تو میں پیچھے ہٹا۔" (بخاری باب العقد)

آپؐ فرماتے ہیں۔

"دین کی خوبی یہ ہے کہ تو خدا کی عبادت اس طرح کرے کہ گویا تو اس کو دیکھ رہا ہے۔ اگر یہ کیفیت تجھے نصیب نہیں تو کم از کم یہ احساس ہو کہ وہ تجھے دیکھ رہا ہے۔" (بخاری کتاب الایمان)

ایک بار کسی نے حضرت عائشہؓ سے حضورؐ کی نماز کی کیفیت دریافت فرمائی۔ انہوں نے جواب دیا۔

"نہ پوچھ آپؐ کی نماز کے حسن اور طول کے متعلق" (بخاری کتاب التہجد)

یہ فقرہ اس وقت کہا جاتا ہے جب اس کی کیفیت بیان کرنے سے زبان عاجز ہو۔

رمضان کے مہینہ کی آمد ہوتی تو آپ عبادت کے لئے کمر کس لیتے۔ کبھی آپؐ نے یہ بھی کیا کہ سحری نہ کھائی اور مسلسل روزہ رکھا۔ صحابہ نے آپ کی اقتدا میں ایسا کرنا شروع کیا تو آپؐ نے ازراہ شفقت فرمایا ایسا نہ کرو۔ میرے خدا کا معاملہ مجھ سے الگ ہے وہ مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔ (بخاری کتاب الصوم)

سب کے ساتھ خدا کا یہ معاملہ نہیں ہوتا۔ رمضان کے آخری دس دن آپؐ بیوی بچوں سے الگ ہو کر مسجد میں چادریں تان کر بیٹھ جاتے اور یہ دن ذکر الٰہی، دعاؤں اور تلاوت قرآن میں گزارتے۔ وفات سے پہلے رمضان کے دس نہیں بلکہ بیس دن آپؐ مسجد میں اعتکاف بیٹھے اور ذکر الٰہی میں مصروف رہے۔ رمضان کے روزے تو فرض یعنی ہر مسلمان کے لئے ضروری ہیں۔ آپؐ اس کے علاوہ ہر ماہ میں تین نفلی روزے رکھتے کہ اللہ کے ہاں ہر نیکی کا اجر دس گنا ہے اور تین روزوں کا مطلب ہوا کہ مہینہ بھر روزے ہو گئے۔ اس کے علاوہ شوال جو رمضان کے بعد کا مہینہ ہے اس کے آغاز میں چھ روزے رکھتے۔ اس کے علاوہ محرم کے دس دن روزے رکھنے کا بھی حدیث میں ذکر آتا ہے۔

روزہ کی غرض خدا کی خاطر بھوکا اور پیاسا رہ کر خدا کی یاد سے دل کو آباد کرنا اور قلب کی تطہیر ہے۔ آپ فرماتے تھے روزہ گناہ سے بچنے کے لئے بطور ڈھال کے ہے اور روزہ کے بدلہ میں انسان کو خدا ملتا ہے۔ عبادت اور ذکر الٰہی کا اندازہ اس سے بھی بخوبی ہو سکتا ہے کہ مرض الموت میں ایک دن باری باری سات مشکیزے اپنے اوپر پانی کے ڈلوائے اور نماز کے لئے تشریف لے گئے۔ کیفیت یہ تھی کہ دو صحابہ کے کندھوں پر آپؐ کے ہاتھ تھے اور پاؤں زمین پر گھسٹتے جاتے تھے۔ (بخاری کتاب المغازی) اللہ اللہ! یہ نمونہ کیا کہیں نظر آتا ہے! اور آخر الفاظ جو آپ کی زبان پر تھے وہ یہ تھے۔ (

اے اللہ بلند و برتر ساتھی! اے اللہ بلند و برتر ساتھی!

اور ہاتھ آسمان کی طرف تھا۔ یہ کہتے کہتے ہاتھ ڈھلک گیا اور خدا کا پیارا بندہ اسے پکارتا اس کے حضور پہنچ گیا۔ (بخاری کتاب المغازی)

اپنے پرودگار کی یاد آپ کی روح کی غذا تھی۔ لوگ اولاد کو آنکھ کی ٹھنڈک کہتے ہیں لیکن آپ فرمایا کرتے میری آنکھ کی ٹھنڈک نماز میں ہے اسے رات کو بیوی کے گرم بستر پر نہیں زمین پر سجدہ ریز ہونے میں سکون ملتا ہے۔ اور جب وہ خدا کا عابد جبین نیاز خاک پر رکھ کر اپنے محبوب کو یاد کرتا تو صرف پیشانی ہی خاک آلود نہیں ہوتی تھی اس کی روح بھی گداز ہو کر آستانہ الوہیت پر بہہ پڑتی تھی اور وہ یہ کہتے سنائی دیتے۔

سجدلک روحی وجنانی (نسائی)

میری روح اور میرا دل تیرے حضور جھک گئے۔ پرودگار نے اپنے در پر انتہائی جھکنے والے کو انتہائی عظمتوں سے ہمکنار کر دیا۔ وہ حقیقی عبد بنے۔ انہوں نے خدا کے نقوش کو قبول کیا تبھی آپ کے وجود کے ذریعہ خدا ظاہر ہوا۔ کیا آپ نہیں دیکھتے؟ کہ جب لوہا انتہائی سوزش میں پڑتا ہے تو خود انگارا بن جاتا ہے۔ پیغمبر خدا نے خدا میں فنا ہو کر اس کے ہر نقش کو قبول کیا تبھی خدا کی قدرتیں اس کے ذریعہ ظاہر ہوئیں، اس کی دعا سے بادل برسے، آندھیاں چلیں، قحط سالی دور ہوئی۔ اس کی دعا کی برکت سے عمروں میں غیر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

معمولی برکت ہوئی۔ اس کی بددعا سے دشمنوں نے موت کا پیالہ چکھا اور اپنوں نے ابدی زندگی پائی۔ آپ کی دعا کے نتیجہ میں بڑی بڑی حکومتیں پاش پاش ہوئیں اور مسلمانوں کو قیصر و کسریٰ کے محلات کی چابیاں تفویض کی گئیں۔

زہد کا حقیقی تصور

زہد کے معنے چھوڑنا' دنیا سے بے رغبتی اور عبادت کے لئے علیحدگی حاصل کرنا ہیں۔

حدیث میں زہد کا مفہوم خود حضور ﷺ نے بیان فرمایا ہے آپؐ فرماتے ہیں۔ زہد یہ نہیں ہے کہ حلال چیز کو حرام قرار دے یا اپنا مال ضائع کر دے۔ مثلاً گھربار کو آگ لگا دے اور لنگوٹی باندھ کر جنگل میں چلا جائے۔ دنیا کی ذمہ داریوں سے الگ ہونا "فرار" ہے۔ دنیا کے اندر رہ کر دنیا سے دل نہ لگائے یہ زہد ہے۔ دنیا دین کی راہ میں حائل نہ ہو۔ دین کی طرف جائے تو دنیا اس کے پاؤں نہ تھامے۔ یہ زہد ہے۔ خدا کے حکم کے مطابق سب رشتہ داروں کے حقوق ادا کرے۔ دولت کو خدا کے لئے اس کے بندوں کی بھلائی کے لئے پانی کی طرح بہائے یہ زہد ہے۔

دین میں رہبانیت کا تصور نہیں ہے۔ سادھو اور فقیر خاک مل کر اور رنگ دار کپڑے پہن کر نہیں بنتا بلکہ دل کو پاک و صاف کرنے سے بنتا ہے۔ دل کو خدا کی محبت میں رنگنے سے' خدا کا رنگ اختیار کرنے سے خدا حاصل ہوتا ہے۔

حضورؐ کا زہد

اور دیکھئے حضور کا اس بارہ میں نمونہ یا سیرت کیا تھی؟ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو فتوحات سے نوازا آپؐ کے سامنے سونے چاندی کے انبار لگ گئے لیکن خدا کے برگزیدہ رسول کا کاشانہ کیا دنیاوی اموال سے پر ہوا؟ یا وہی خدا کا ہی نام تھا۔ مدنی زندگی جو فتوحات کی زندگی تھی اس میں ایک بار حضرت عمرؓ آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے حضور ننگی چارپائی پر لیٹے ہوئے تھے۔ جسم پر نشان پڑ گئے تھے۔ کمرہ میں چند مٹھی جو اور ایک آدھ کھال تھی۔ حضرت عمرؓ نے یہ کیفیت دیکھی تو رو پڑے حضور نے وجہ پوچھی تو عرض کیا یا رسول اللہ قیصر و کسریٰ اس کروفر سے رہیں اور خدا کے رسول کی یہ معیشت فرمایا عمر! دنیا میں اس طرح رہو جیسے ایک مسافر یا اجنبی (مسلم کتاب الطلاق) سامان کی فراوانی مسافر کے لئے بوجھ اور مسئلہ بن جاتی ہے۔ کشائش اور مال و دولت اللہ تعالیٰ کی طرف سے امتحان ہوتا ہے۔ یہ مال و دولت نعمت ہے لیکن اس وقت جبکہ اسے مخلوق خدا کی خدمت کے لئے' نصرت دین کے لئے صرف کیا جائے ورنہ یہ بیڑیاں اور ہتھکڑیاں ہیں۔ ان کو توڑ کر' چھوڑ کر' ان علائق کو ترک کر کے ہی خدا کی طرف بندہ آ سکتا ہے۔ اگر انسان دنیا میں پھنس کر دنیا کا ہو گیا۔ تو امتحان میں فیل ہو گیا اور عبادت و زہد کے دعوے ہوا ہوئے۔

جب فتوحات ہوئیں' سونا چاندی آیا تو بعض ازواج مطہرات نے زیورات کا مطالبہ کیا۔ قرآن کریم میں آیات نازل ہوئیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا! ان کو کہہ دے۔ اے نبی کی بیویو! اگر دنیا اور اس کا سامان لینا چاہتی ہو تو آؤ میں دے دوں لیکن پھر میرا اور تمہارا سفر الگ الگ ہو جائے گا۔ (سورۃ احزاب)

تارک دنیا محمدؐ اور پیغمبرؐ تمہارے ساتھ نہیں رہ سکے گا۔ ایک بار آپؐ نماز پڑھ رہے تھے۔ چادر کے نقش و نگار پر نظر پڑ گئی۔ نماز میں خلل محسوس ہوا تو ارشاد ہوا۔ چادر بدل دو میری توجہ میں خلل پیدا ہوا ہے۔ (مسلم کتاب الصلوٰۃ)

) یہ زہد ہے کہ دنیاوی آسائش اور زینت ہماری توجہ خدا سے نہ ہٹا سکیں۔ جنگ بدر میں قیدی آئے اور حضور ﷺ نے مستحق اصحاب میں تقسیم فرما دیئے۔ حضرت علیؓ نے حضورؐ کی نور نظر اور پیاری بیٹی حضرت فاطمہؓ کو بھجوایا۔ فاطمہ جاؤ تم بھی گھر کے کام کاج کے لئے کوئی غلام لے آؤ۔ حضرت فاطمہ ابا کی خدمت میں حاضر ہوئیں عرض کیا۔

ابا! چکی پیس پیس کر ہاتھوں میں گٹے پڑ گئے ہیں۔ مشکیزہ اٹھا اٹھا کر کمر پر نشان پڑ گئے ہیں۔ جھاڑو دے دے کر کپڑے میلے ہو جاتے ہیں مجھے بھی کوئی قیدی عطا ہو۔ فرمایا جان پدر! وہ تم سے پہلے مستحق لوگ لے گئے۔ میں تمہیں اس سے ایک اچھی بات بتلاتا ہوں۔ سوتے وقت گیارہ دفعہ اللہ اکبر۔ گیارہ دفعہ الحمد للہ۔ گیارہ دفعہ سبحان اللہ پڑھ لیا کرو۔ (ترمذی ابواب الدعوات)

یہ تھا میرا آقا محمدؐ۔ دنیا جس کے دامن کو آلودہ نہ کر سکی۔ دنیا جس کے دامن کو تھام کر اپنی طرف نہ کھینچ سکی۔ یہ وہ لوگ ہوتے ہیں جو دنیا کو تین طلاقیں دے چکے ہوتے ہیں۔ ایک حدیث میں حضور نے فرمایا۔

"مجھے کیا دنیا سے۔ میری مثال تو ایک سوار کی ہے جسے دوپہر آئی تو درخت کے سایہ میں لیٹ گیا۔ دوپہر ختم ہوئی تو اٹھ کر منزل کو روانہ ہو گیا۔ یہ مثال ہے آخرت کی منزل کے راہی کی۔ (ترمذی ابواب الزہد)

صدقہ اپنے لئے اور اپنے خاندان کیلئے جائز نہ رکھا

سردار انبیاءؐ ایک دن گھر میں تشریف فرما تھے۔ حضرت حسن آپؐ کے نواسہ نے چارپائی پر پڑی کھجور اٹھا کر منہ میں ڈال لی حضورؐ نے دیکھا تو فرمایا اخ تھو! نکال پھینکو۔ یہ صدقہ کی کھجور ہے۔ جو میری اولاد کے لئے جائز نہیں ہے۔ اور نواسے سے کھجور اگلوا دی۔ (بخاری کتاب الزکوٰۃ)

بے شک زہد یعنی دولت کمانا لیکن عیش [illegible] سے دور رہنا بڑا مشکل امر ہے لیکن جن کی محبت خدا سے لگی ہو جن کا مطمح نظر وہ خدا ہو جس پر ان کی نظر ٹک گئی ہو وہ دنیا کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھتے۔ دنیا کی رعنائیاں اور اس کا جمال ان کی نظر اور توجہ کو اپنی طرف مبذول نہیں کر سکتے خوب فرمایا اس منزل کے ایک راہی نے۔

در جہاں و باز بیرون از جہاں
بس ہمیں آمد نشان نا ملاں

آپؐ تو دعا کیا کرتے تھے اے اللہ! مجھے مسکینی یعنی عجز و انکسار کی زندگی عطا کر۔ میری موت بھی مسکینی کی حالت میں آئے اور قیامت کے دن مسکینوں کے ساتھ میرا حشر ہو۔ (ترمذی ابواب الزہد)

حضرت سلمانؓ کے اسلام کے واقعہ میں مورخ ابن ہشام نے ایک عجیب حکایت لکھی ہے جس سے حضور کی زہد پر روشنی پڑتی ہے۔ اسلام سے قبل حضرت سلمانؓ آتش پرست تھے۔ ان کے ابا ان سے بے حد محبت کرتے تھے۔ انہیں گھر سے بھی نہ نکلنے دیتے ایک دن انہوں نے سلمان کو اپنی جائیداد اور زمین کے کام کے سلسلہ میں باہر بھیجا اور تاکید کی کہ جلد چلے آنا۔ زیادہ دیر باہر نہ ٹھہرنا۔ سلمان ایک گرجا کے پاس سے جو گزرے تو وہاں عبادت ہو رہی تھی۔ پادری عبادت کروا رہا تھا ان کے کانوں کو یہ آواز اچھی معلوم ہوئی۔ گرجے میں چلے گئے اور بیٹھے سنتے رہے گھر پہنچے ابا نے دیر کی وجہ دریافت کی تو انہوں نے تمام ماجرا کہہ ڈالا اور عرض کی ہمارے مذہب سے یہ مذہب اچھا ہے۔ ابا نے لاکھ سمجھایا لیکن سلمانؓ آتش پرستی اور عیسائیت کا موازنہ کر کے عیسائیت کو ترجیح دے چکے تھے۔ چنانچہ انہوں نے عیسائیت کو قبول کر لیا۔ اور گرجا میں اس پادری کے ساتھ رہنے لگے۔ انہوں نے دیکھا کہ پادری لوگوں کو خدا کی راہ میں خرچ کرنے کی ترغیب دیتا اور لوگوں سے جو وصول ہوتا اسے اپنے پاس جمع کرتا جاتا۔ حتیٰ کہ اس نے سونے چاندی کے سات گھڑے بھر لئے۔ حضرت سلمانؓ کہتے ہیں۔ مجھے اس پادری سے سخت نفرت ہو گئی جب وہ مرا اور عیسائی اس کی تکفین و تدفین کے لئے جمع ہوئے تو سلمانؓ نے کہا یہ بہت برا شخص تھا۔ تمہیں صدقہ کی تلقین کرتا تھا۔ لیکن غریبوں' مسکینوں پر خرچ کرنے کی بجائے خود اپنے لئے جمع کرتا اور مسکینوں کو تو ایک پیسہ نہ دیتا تھا۔ سلمان نے ان کی تسلی کے لئے ان کو وہ سات گھڑے دکھا دیئے چنانچہ لوگوں نے اس پادری کو مذہبی رسوم کے ساتھ دفن کرنے کی بجائے اس کی لاش کو صلیب پر لٹکایا اور اسے کوڑے مارے۔ پھر اس کی جگہ کسی اور آدمی کو جو اچھا تھا گرجا میں مقرر کیا جب وہ مرنے لگا تو سلمان نے کہا کہ مجھے بتا دیجئے میں آپ کے بعد کہاں جاؤں؟ اس نے کہا بیٹا! لوگ بہت بدل گئے ہیں۔ موصل میں ایک شخص اس نام کا ہے وہ نیک آدمی ہے میرے بعد تم وہاں چلے جانا۔ چنانچہ سلمانؓ نے اس کی نصیحت پر عمل کیا۔ جب اس کی وفات کا وقت قریب آیا تو سلمانؓ نے اس سے بھی اسی طرح پوچھا تو اس اسقف نے کہا بیٹا! میرے بعد تو "نصیبین" میں فلاں پادری کے پاس چلے جانا۔ چنانچہ سلمانؓ نے اس کی نصیحت پر عمل کیا اور نصیبین میں اس شخص کے پاس چلا گیا جب اس کا آخری وقت آیا تو سلمانؓ نے اس سے بھی اسی طرح پوچھا اس نے سلمانؓ کو کہا تم میرے بعد عموریہ (روم) چلے جانا۔ وہاں میری طرح کا پادری ملے گا۔ چنانچہ سلمانؓ نے ایسا ہی کیا اور وہاں کچھ کام بھی کرنا شروع کر دیا۔ جس کے نتیجہ میں سلمانؓ کے پاس کچھ گائیں اور بکریاں ہو گئیں اب جب اس پادری کا آخری وقت آیا تو سلمانؓ نے اس سے پوچھا میں کہاں جاؤں؟ اس نے جواب دیا بیٹا! آج ہم میں مذہب پر صحیح عامل تو کوئی رہا نہیں لیکن پیغمبر آخر زمان کا وقت آ گیا ہے جو ابراہیمؑ کے دین پر آئے گا اور عربوں میں سے ہو گا۔ اس کی علامت یہ ہو گی کہ وہ ہدیہ کھائے گا صدقہ نہیں کھائے گا۔ اور اس کے دونوں کندھوں کے درمیان نبوت کی مہر ہو گی۔ کھجوروں والی زمین میں مبعوث ہو گا۔

سلمانؓ کہتے ہیں اس کی وفات کے بعد میں عموریہ میں رہا یہاں تک کہ کلب قبیلہ کے تجار کا ایک گروہ وہاں آ نکلا میں نے ان سے کہا مجھے عرب کی سرزمین میں لے چلو اس کے عوض میں تمہیں یہ گائیں اور بکریاں دوں گا چنانچہ یہ سودا ہو گیا لیکن جب وہ وادی القریٰ میں پہنچے تو انہوں نے وعدہ خلافی کرتے ہوئے مجھے ایک یہودی کے پاس بیچ دیا۔ میں بادل نخواستہ اس یہودی کے پاس رہنے لگا۔ ایک دن اس یہودی کا چچا زاد مدینہ سے آیا اور اس نے مجھے اس سے خرید لیا اور مجھے مدینہ لے آیا۔ چنانچہ مجھے یہ زمین وہی معلوم ہوئی جو مجھے مرنے والے نے بتائی تھی۔ نبی اکرم ﷺ ہجرت کر کے مدینہ تشریف لانے والے تھے۔ اس یہودی کا ایک رشتہ دار اس کے پاس آیا اور اس نے بتایا۔ لوگ آج قبا میں اس آدمی کے لئے اکٹھے ہو رہے ہیں جس نے نبوت کا دعویٰ کیا ہے۔ سلمانؓ کہتے ہیں جب میں نے یہ سنا تو مجھ پر کپکپی طاری ہو گئی میں کھجور پر چڑھا ہوا تھا۔ جلدی جلدی نیچے اتر آیا اور اپنے مالک یہودی سے پوچھا یہ آپ کا رشتہ دار کیا کہتا تھا؟ میرا مالک بڑا ناراض ہوا اس نے مجھے ایک تھپڑ رسید کیا اور کہا چل تو اپنا کام کر لیکن میں نے شام کو جو کچھ میرے پاس تھا لیا اور قبا حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی۔

میں نے سنا ہے آپ بزرگ آدمی ہیں۔ اور آپ کے ساتھی کچھ غریب حاجتمند ہیں میری طرف سے یہ صدقہ لے لیجئے میری رائے میں آپؐ سے زیادہ اس کا حقدار اور کوئی نہیں۔ اور میں نے وہ چیزیں حضورؐ کی خدمت میں پیش کر دیں۔ حضورؐ نے اپنے ساتھیوں کو فرمایا۔ تم کھاؤ۔ لیکن آپؐ نے ہاتھ نہ بڑھایا۔ میں نے اپنے دل میں کہا یہ علامت بھی پوری ہوئی پھر میں چلا گیا اور کچھ اور جمع کرتا رہا۔ اس عرصہ میں حضورؐ بھی مدینہ میں تشریف لے آئے تھے۔ اب میں نے پھر حاضر ہو کر وہ چیزیں پیش کیں اور عرض کی یہ ہدیہ ہے جو آپؐ کی خدمت میں پیش ہے چنانچہ اس بار حضورؐ نے اس میں سے کچھ تناول فرمایا اور اپنے اصحاب کو بھی کھانے کے لئے دیا۔ اب میں نے کہا یہ علامت بھی پوری ہو گئی۔ اس کے بعد میں نے حضورؐ کو دیکھا آپ ایک جنازہ میں شمولیت کی غرض سے تشریف لے گئے تھے میرے دل میں یہ تھا کہ میں کسی طرح نبوت کی وہ مہر دیکھوں۔ حضور کا چہرہ مبارک میری طرف تھا۔ تقدیر خداوندی تھی حضورؐ نے اپنی کمر میری طرف کی اور اوپر جو چادر تھی وہ سرک گئی اور میں نے وہ مہر کا نشان دیکھ لیا۔ میں آگے بڑھا اس مہر کو بوسہ دیا اور میں زار زار رونے لگ گیا۔ حضورؐ نے مجھے اپنے سامنے بٹھا

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

طارق محمود سدھو صاحب

وہ جس نے غار ثور کے منہ پر جالا بنا تھا

مکڑی اور اس کا طرزِ زندگی

مکڑی ایک ایسا چھوٹا سا کیڑا ہے جو اپنی ساخت اور کام کے لحاظ سے دوسرے حشرات سے مختلف ہے جو نہ صرف فن تعمیر میں ماہر ہے بلکہ تعمیری مواد پیدا کرنے کی صلاحیت بھی رکھتا ہے۔ جالا بننا ایک انتہائی پیچیدہ اور منظم طرز تعمیر ہے جو مکڑی انتہائی خوش اسلوبی سے سرانجام دیتی ہے۔ جالے کی نوعیت مکڑی کی جسامت، قسم، جگہ کی نوعیت اور اردگرد کے ماحول پر منحصر ہے۔ مکڑیوں کی تقریباً 32000 اقسام دنیا میں پائی جاتی ہیں۔

آٹھ ٹانگیں

دوسرے حشرات کے برعکس اس کیڑے میں آٹھ ٹانگیں ہوتی ہیں جو اسے دوسرے حشرات الارض سے منفرد بناتی ہیں۔ ہر ٹانگ سات حصوں یا قطعوں پر مشتمل ہوتی ہے اور آخر پر پنجہ یا بال نما ساختیں ہوتی ہیں جو اسے دیواروں اور چھت پر چلنے میں مدد دیتی ہیں۔ یہ بال نما ساختیں دراصل حسی اعضاء کا کام کرتی ہیں اور ہلکی سی تھرتھراہٹ کو بھی محسوس کر سکتی ہیں مکڑی میں ایک یہ خصوصیت بھی پائی جاتی ہے کہ اگر یہ کسی جگہ پھنس جائے جہاں سے نکلنا مشکل ہو تو یہ اپنی ایک یا دو یا تین ٹانگیں توڑ کر اپنے آپ کو آزاد کر لیتی ہے۔

نظام زندگی

مکڑیوں کی کچھ اقسام ایسی ہیں جن میں معاشرتی طرز عمل پایا جاتا ہے یعنی وہ ایک خاندان کی صورت میں رہتی ہیں اور ایک ہی جالے میں رہ کر شکار کرتی ہیں لیکن زیادہ تر مکڑیاں تنہا رہنا پسند کرتی ہیں اور اکیلی ہی شکار کرتی ہیں۔ جسامت کے اعتبار سے یہ ایک ملی میٹر سے لے کر نو سینٹی میٹر تک کی ہوتی ہیں اور عام طور پر آنکھوں کی تعداد آٹھ ہوتی ہے جو سر کے بالکل سامنے ہوتی ہیں۔ یہ زیادہ دور سے تو اشیاء کو واضح طور پر نہیں دیکھ سکتیں لیکن چار پانچ انچ کے فاصلے سے واضح طور پر دیکھ سکتی ہیں۔ ان کے منہ میں ایک نہایت ہی چھوٹا سا سوراخ ہوتا ہے جو دوسرے کیڑے مکوڑوں کا جوس چوسنے میں مدد دیتا ہے۔ معدے کا پھیلاؤ اندر کی جانب ایک کھچاؤ پیدا کرتا ہے جس سے جوس منہ کے اندر داخل ہو جاتا ہے جسے معدے اور آنتوں میں قابل ہضم بنایا جاتا ہے۔ خوراک کا بیشتر حصہ کیڑے مکوڑے ہیں جنہیں مکڑی عام طور پر صبح کے وقت شکار کرتی ہے۔ خوراک کی کمی کی صورت میں ایک طویل عرصے تک بھوک برداشت کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے مثلاً مکڑی کی ایک قسم ایسی ہے جس کی عمر تقریباً 305 دن ہے یہ تقریباً 208 دن تک بھوک برداشت کرلیتی ہے۔

زہر

مکڑی میں سر کے قریب زہر پیدا کرنے والے غدود واقع ہوتے ہیں۔ یہ زہر ایک نالی کے ذریعے باہر نکلتا ہے جو دوسرے حشرات کو ہلاک کرنے یا شدید زخمی کرنے کے لئے کافی ہوتا ہے۔ مختلف مکڑیاں مختلف قسم کے زہر پیدا کرتی ہیں لیکن یہ زہر اگرچہ انسان کے لئے زیادہ مہلک نہیں ہوتا لیکن پھر بھی کچھ مکڑیوں کے زہر انتہائی تکلیف دہ صورت پیدا کر دیتے ہیں۔ اور بعض پرندوں کی ہلاکت کا موجب بن جاتے ہیں۔

خون

مکڑی میں خون بے رنگ ہوتا ہے جو اس کے جسم میں بغیر نالیوں کے خالی جگہوں میں حرکت کرتا رہتا ہے۔ تولید کے لئے مادہ مکڑی انڈے دیتی ہے اور انہیں سلک کو کون (Cocoon) کے اندر بند کر دیتی ہے۔ کوکون انڈے کے گرد مخصوص جالے کا نام ہے۔ انڈوں سے بچے نکلتے ہیں اور جلد ہی چلنا سیکھ لیتے ہیں اور کچھ مدت بعد آزادانہ زندگی بسر کرتے ہیں۔

جالا بننے کے اعضاء

مکڑی میں جالا بننے کے اعضاء کو سپنرٹس (Spinnrets) کہتے ہیں۔ یہ تین جوڑیوں کی صورت میں مکڑی کے پچھلے حصے میں ہوتے ہیں۔ ان کی جڑ (Base) مضبوط اور سخت ہوتی ہے جبکہ سرا نرم اور چھوٹے چھوٹے بالوں سے گھرا ہوتا ہے۔ اصل میں یہی بال جالا بننے میں مدد دیتے ہیں۔ سپنرٹس میں سینکڑوں کی تعداد میں چھوٹی چھوٹی نالیاں ہوتی ہیں جو اس کے جسم میں موجود سلک غدود سے پیدا ہونے والے سلک مادے کو باہر نکالتی ہیں۔ یہ سلک ایک قسم کی پروٹین ہے جس میں زیادہ تر گلائی سین، ایلینین (Alanine) ٹائی روسین اور سرین امائینو ایسڈز شامل ہوتے ہیں۔ یہ پروٹین مائع صورت میں خارج ہوتی ہے جو کہ باہر آکر سخت دھاگہ نما صورت اختیار کرلیتی ہے۔ ایک دھاگہ مزید چھوٹے چھوٹے ریشوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ ہر ریشہ سپنرٹس کے مختلف سوراخوں سے خارج ہو کر ایک دھاگہ بناتا ہے۔

مختلف مکڑیاں ایک سے زیادہ قسم کے سلک دھاگے پیدا کرتی ہیں اور ان کے جالا بننے کے انداز بھی مختلف ہوتے ہیں۔ تمام مکڑیوں میں ایک قدر مشترک ہے کہ وہ چلتے ہوئے رستے میں دھاگے کی ایک لمبی لکیر بناتی ہیں جو ان کے جسم سے مسلسل جڑی رہتی ہے۔ اس لکیر کو ڈریگ لائن (Dragline) کہتے ہیں۔ یہ ایک مسلسل لکیر ہوتی ہے اور وقفوں وقفوں سے کسی ٹھوس جگہ کے ساتھ جڑی ہوتی ہے۔ یہ ان کے لئے حفاظتی نقطہ نظر سے بہت اہم ہے کیونکہ اسی دھاگے کے ساتھ مکڑیاں ہوا میں لٹکی ہوئی نظر آتی ہیں جس طرح پہاڑوں پر چڑھنے والے (Mountain Climber) ایک رسی کو مختلف جگہوں پر باندھ کر لٹک سکتے ہیں بہت سی مکڑیاں درختوں اور پتھروں کے نیچے جالا بناتی ہیں جہاں وہ طویل عرصہ قیام پذیر رہتی ہیں اور بعض اوقات تمام سردیاں وہاں گزار دیتی ہیں اور بعض کھردری جگہوں یا کونوں، خشک لکڑیوں اور گھاس وغیرہ پر بھی جالا بناتی ہیں۔ چونکہ تمام مکڑیاں جالا نہیں بنتیں لہٰذا جالے کے لئے سلک پیدا کرنے والے غدود تمام میں ایک جیسے نہیں ہوتے۔ ڈریگ لائن کے لئے سلک غدود تمام مکڑیوں میں پائے جاتے ہیں۔ ان کے علاوہ جالا بننے والی مکڑیوں میں متوازی دھاگوں کے لئے علیحدہ اور عمودی اور بل دار دھاگوں کے لئے علیحدہ غدود ہوتے ہیں۔ اسی طرح مادہ مکڑی انڈے کے گرد کوکون بناتی ہے اور اس کے لئے سلک دھاگے علیحدہ غدود سے نکلتے ہیں یہ غدود نر میں موجود نہیں ہوتے۔

نئے جالے

ایک مرتبہ بنا ہوا جالا تمام عمر کام نہیں آتا کیونکہ جالے میں کچھ دھاگے گیلے یا لیس دار (Sticky) ہوتے ہیں جو خشک ہو کر بے کار ہو جاتے ہیں اس لئے مکڑی ان دھاگوں کو اور بعض دفعہ پورے کے پورے جالے کو کھا جاتی ہے اور ساتھ ہی ساتھ نئے دھاگوں سے نیا جالا بنتی ہے۔ پرانے جالے میں موجود پروٹین مکڑی کے سلک غدود میں دوبارہ شامل ہو جاتی ہے۔ اور نئے دھاگوں میں استعمال ہوتی ہے۔

شکار کا طریق

ڈریگ لائن بعض اوقات اطلاعاتی تار (Communicative Wire) کا کام کرتی ہے۔ مکڑی جب جالا بناتی ہے تو سب سے پہلے ڈریگ لائن کو ایک جگہ سے دوسری جگہ باندھ دیتی ہے۔ اور پھر اس سے دوسرے دھاگے جوڑ کر جالا بناتی ہے۔ جیسے ہی کوئی کیڑا مکوڑا اس لائن کو چھوتا ہے تو ڈریگ لائن میں تھرتھراہٹ پیدا ہوتی ہے۔ جس سے اسے شکار کی آمد کا پتہ چل جاتا ہے۔ کیونکہ مکڑی کی آنکھیں زیادہ دور تک نہیں دیکھ سکتیں لیکن اس کی ٹانگیں تھرتھراہٹ کو دور سے محسوس کر سکتی ہیں اور مکڑی یہ بھی جان جاتی ہے کہ کیڑا کس قسم کا ہے اور اس کا سائز کتنا ہے۔ مکڑی عموماً جال کے درمیان میں یا کسی ایک طرف بیٹھ کر اپنے شکار کا انتظار کرتی ہے۔ جیسے ہی کوئی کیڑا اس جال سے الجھتا ہے یہ فوراً اس کی جانب لپکتی ہے اور اپنے زہر کی بدولت اسے مفلوج کر دیتی ہے۔ بہت سی مکڑیاں ایسی ہیں جو جالا نہیں بنتیں لیکن شکار کی غرض سے ادھر ادھر گھومتی رہتی ہیں یا کسی ایک جگہ بیٹھ کر کیڑے مکوڑوں کے گزرنے کا انتظار کرتی ہیں۔ جالا بنتے وقت دو دھاگوں میں فاصلہ اس کی ٹانگوں کے سائز پر منحصر ہے۔ اگر ٹانگیں بڑی ہوں گی تو دھاگوں میں فاصلہ بھی زیادہ ہوگا۔ اسی طرح جالے کا سائز مکڑی کے سائز سے مطابقت رکھتا ہے۔ جیسے جیسے مکڑی جسامت میں بڑھتی جاتی ہے ویسے ہی جالے کے سائز کو بھی بڑھاتی جاتی ہے۔

☆......☆......☆......☆

خدا تعالیٰ ہر چیز کی ربوبیت کر رہا ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"کوئی چیز اجزائے عالم میں سے ایسی نہیں کہ جو خدا کی پیدائش نہ ہو۔ اور خدائے تعالیٰ اپنی ربوبیت تامہ کے ساتھ عالم کے ذرہ ذرہ پر متصرف اور حکمران ہے اور اس کی ربوبیت ہر وقت کام میں لگی ہوئی ہے یہ نہیں کہ خدائے تعالیٰ دنیا کو بنا کر اس کے انتظام سے الگ ہو بیٹھا ہے اور اسے نیچر کے قاعدہ کے ایسا سپرد کیا ہے کہ خود کسی کام میں دخل بھی نہیں دیتا اور جیسے کوئی کل بعد بنائے جانے کے پھر بنانے والے سے بے علاقہ ہو جاتی ہے ایسا ہی مصنوعات صانع حقیقی سے بے علاقہ ہیں بلکہ وہ رب العالمین اپنی ربوبیت تامہ کی آبپاشی ہر وقت برابر تمام عالم پر کر رہا ہے اور اس کی ربوبیت کا مینہ بلا اتصال تمام عالم پر نازل ہو رہا ہے اور کوئی ایسا وقت نہیں کہ اس کے رشح فیض سے خالی ہو بلکہ عالم کے بنانے کے بعد بھی اس مبدء فیوض کی فی الحقیقت بلا ایک ذرا تفاوت کے ایسی ہی حاجت ہے کہ گویا ابھی تک اس نے کچھ بھی نہیں بنایا۔ اور جیسا دنیا اپنے وجود اور نمود کے لئے اس کی ربوبیت کی محتاج تھی ایسا ہی اپنے بقا اور قیام کے لئے اس کی ربوبیت کی حاجت مند ہے۔ وہی ہے جو ہر دم دنیا کو سنبھالے ہوئے ہے اور دنیا کا ہر ذرہ اسی سے تر و تازہ ہے اور وہ اپنی مرضی اور ارادہ کے موافق ہر چیز کی ربوبیت کر رہا ہے۔ یہ نہیں کہ بلا ارادہ کسی شئے کے ربوبیت کا موجب ہو۔ غرض آیات قرانی کی رو سے جن کا خلاصہ ہم بیان کر رہے ہیں۔ اس صداقت کا یہ منشاء ہے کہ ہر ایک چیز کہ جو عالم میں پائی جاتی ہے وہ مخلوق ہے۔ اور اپنے تمام کمالات اور اپنے تمام حالات اور اپنے تمام اوقات میں خدائے تعالیٰ کی ربوبیت کی محتاج ہے اور کوئی روحانی یا جسمانی ایسا کمال نہیں ہے جس کو کوئی مخلوق خود بخود اور بغیر ارادہ خاص اس متصرف مطلق کے حاصل کر سکتا ہو۔"

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1 ص 435 حاشیہ نمبر 11)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عالمی منظر

سید ظہور احمد شاہ صاحب

روس. بحرانوں کی زد میں

مشرقی ایشیائی ممالک میں شروع ہونے والے اقتصادی بحرانوں نے روس کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے اور روس بھی انہی ملکوں کی طرح اپنی کرنسی کی شرح میں کمی کرنے پر مجبور ہو گیا ہے۔ ویسے دیکھا جائے تو روس کا اقتصادی بحران بھی اسی طرح کا ہے جس قسم کے بحران سے مشرقی ایشیائی ممالک گزر رہے ہیں۔ لیکن فرق یہ ہے کہ روس کا بحران بہت زیادہ شدید ہے اور دوسری طرف اقتصادی بحران کے ساتھ ساتھ روس کا سیاسی بحران بھی بہت سنگین نوعیت کا ہے۔ روسی پارلیمنٹ نے صدر یلسن کے نامزد وزیر اعظم وکٹر چرنومرڈین کی توثیق کرنے سے انکار کر دیا ہے اور صدر نے تیسری دفعہ بھی انہی کو پیش کرنے کی ضد کی تو ڈوما پھر ایک دفعہ ان کو نامنظور کر دے گی۔ جس سے سیاسی بحران اپنی انتہا کو چھونے لگے گا۔ دو دن پہلے ڈوما کے چند بااثر ممبروں اور صدر یلسن کے درمیان جو معاہدہ کیا گیا تھا کہ صدر اپنے اختیارات کے کچھ حصہ سے دست بردار ہو کر وزیر اعظم کو معطل نہ کرنے کی ضمانت دیں گے۔ وہ دونوں فریقوں نے ختم کر دیا ہے اور واپس اسی پوزیشن پر آ گئے ہیں جو پہلے تھی جس سے سیاسی بحران مزید سنگین ہو گیا ہے۔ ماسکو اور روس کے بعض دوسرے شہروں میں بینکوں کے باہر رقم نکلوانے والوں کی قطاریں لگی ہوئی ہیں اور کوئی بھی صدر یلسن کے وعدوں پر اعتبار کرنے کو تیار نہیں ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ روس میں زرمبادلہ کے ذخائر بہت کم مقدار میں باقی رہ گئے ہیں اور خیال ہے کہ یہ صرف چند ہفتوں کے لئے ہی کافی ہوں گے۔ جس کے بعد روس کو بھی ڈیفالٹر ہونے کا خطرہ درپیش ہو جائے گا۔ اس وقت صورت حال یہ ہے کہ نئے وزیر اعظم کے تقرر تک روس کسی حکومت کے بغیر چلایا جا رہا ہے۔ نئے نامزد وزیر اعظم مسٹر چرنومرڈین کی نامزدگی کی توثیق تک وہ اپنی کابینہ ترتیب نہیں دے رہے۔ جس سے ملک میں بے چینی پھیل رہی ہے۔

صدر کلنٹن کا دورہ بھی کوئی فائدہ مند نہیں رہا۔ بجائے اس کے کہ صدر کلنٹن کسی ایسی مدد یا قرضے کا وعدہ کرتے جس سے اس بحران میں کچھ کمی آنے میں مدد مل سکتی۔ صدر کلنٹن نے کہا کہ ہماری اقتصادی امداد روسی عمل سے مشروط ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم روس کو مالی بحرانوں سے نکالنے کے لئے مدد دینے کو تیار ہیں لیکن جب تک روس میں اقتصادی اصلاحات پر پوری طرح عمل نہیں کیا جاتا اور روس کی حکومت اور لوگ اس کے لئے اپنے عزم مصمم کا اظہار نہیں کرتے ہماری مدد بھی بے فائدہ ہو گی۔

دوسری طرف آئی۔ ایم۔ ایف نے اسی قسم کے خیالات کا اظہار کیا ہے کہ جب تک اس کی تجویز کردہ اصلاحات کو روبہ عمل نہیں لایا جاتا مزید امداد نہیں مل سکتی۔ ان تمام باتوں نے مل جل کر سیاسی اور اقتصادی دونوں بحرانوں میں تیزی پیدا کر دی ہے۔

شائد یہ دونوں بحران روس کی گرتی ہوئی حالت کے لئے کافی نہیں تھے کہ پتہ لگا کہ جنوبی روس کی پہاڑی ریاست داغستان میں آزادی کی لہر تیز ہو گئی ہے۔ اس ریاست کی سرحدیں ایک طرف چیچنیا اور دوسری طرف بحیرہ کیسپئن سے جا لگتی ہیں۔ اور بڑا خطرہ یہ ہے کہ گیس اور تیل کی ایک بڑی پائپ لائن داغستان میں سے گزرتی ہے جس کو خانہ جنگی کی صورت میں فوراً کاٹا جا سکتا ہے اور اس طرح روس کے لئے تیل اور گیس برآمد کرنے میں دشواری پیش آ سکتی ہے۔ دوسری طرف یہ علاقہ چیچنیا سے آبادی اور رقبہ میں بڑا ہے اور اس سے ملحقہ دوسرے مسلم علاقے بھی ہیں جو کہ اس خانہ جنگی سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتے اور ماسکو کی مشکلات میں اضافہ کر سکتے ہیں سوچنے والی بات ہے کہ جب روسی حکومت چیچنیا پر اپنا کنٹرول قائم نہیں رکھ سکی جو کہ داغستان سے چھوٹا اور ہر طرف سے گھرا ہوا تھا تو پھر داغستان پر اپنا قبضہ کیسے قائم رکھ سکے گی۔ لیکن روس کی حکومت ابھی اپنے دوسرے بحرانوں سے ہی نہیں نکل سکی۔ جس سے یہ مسئلہ ابھی اتنا گھمبیر نظر نہیں آتا جس قدر کہ واقعی ہے۔ لیکن بہرحال ایک نہ ایک دن اس کو بھی کسی نہ کسی طرح حل کرنا ہی پڑے گا۔ حریت پسندوں کی کارروائیاں پہلے ہی بہت بڑھ چکی ہیں اور آئے دن بم دھماکے ہوتے رہتے ہیں۔ اور اکثر حریت پسند سرکاری اہلکاروں کو یرغمال بنانے کے واقعات میں بھی شدت پیدا ہو رہی ہے۔ لیکن روسی حکام اس معاملہ میں بالکل بے بس معلوم ہوتے ہیں۔ داغستان کی سرحدیں مسلم ملک آذربائی جان سے بھی ملتی ہیں اور یہ دونوں ریاستیں بحیرہ کیسپئن کے ساحل پر واقع ہیں اور یہ علاقہ تیل سے مالا مال ہے۔ اگر روس اس سے محروم ہو جائے تو اس کی معیشت کو ایسا دھچکا لگے گا جو اس کے لئے ناقابل برداشت ہو گا۔

یورپ اور امریکہ روس کے ان بحرانوں سے اس لئے خوف زدہ ہیں کہ روس کے پاس ابھی بھی ایٹمی اور کیمیائی ہتھیاروں کا اتنا بڑا ذخیرہ موجود ہے جو کہ تمام دنیا کو ختم کرنے کے بعد ہی شائد بچ رہے اگر ان اقتصادی اور سیاسی بحرانوں کی وجہ سے روس میں کوئی ایسی طاقت برسراقتدار آ جاتی ہے جو مغرب کے لئے ناقابل قبول ہو تو صورت حال گھمبیر بھی ہو سکتی ہے۔

روس میں اس وقت بھی سات ہزار ایٹمی وار ہیڈ (War head) میزائلوں پر رکھے ہوئے تیار کھڑے ہیں جن کو اگر داغ دیا جائے تو ایک گھنٹے کے عرصے میں امریکہ میں واقع کسی بھی ہدف کو تباہ و برباد کر سکتے ہیں۔ ان کے علاوہ 5000 ایٹمی ہتھیار ہر وقت تیاری کی حالت میں رکھے جاتے ہیں۔ ان کی حفاظت اور دیکھ بھال

باقی صفحہ 7 پر

روزنامہ ڈان 26۔ اگست سے ماخوذ

کیڑے مار زہروں کے مضر اثرات

روزنامہ ڈان نے اپنے 26۔ اگست 1998ء کے اداریہ میں کیڑے مار زہروں کے مضر اثرات کے متعلق اظہار خیال کیا ہے جو کہ اس قابل ہے کہ تمام قوم اس پر غور کرے اور حکومت اور پبلک ایسے اقدامات کریں جس سے ان زہروں کے استعمال کرنے والوں اور پاکستان کی زرخیز زمین اور ماحولیات کو مزید نقصان سے بچایا جا سکے۔

اداریہ میں بتایا گیا ہے کہ ایک تازہ یو۔ این۔ او۔ رپورٹ میں یہ اطلاع دی گئی ہے کہ پاکستان میں ہر سال تقریباً پانچ لاکھ زراعت سے تعلق رکھنے والے لوگ زہریلی دواؤں کے خطرناک اثرات کا شکار ہوتے ہیں اور ان میں سے کم از کم دس ہزار اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔ اور پاکستان جیسے ملک میں جہاں خواندگی کی شرح بہت کم ہے اور جہاں ان زہروں کے استعمال میں کئے جانے والے حفاظتی اقدامات کا بھی خیال نہیں رکھا جاتا وہاں اس کے علاوہ اور کیا امید کی جا سکتی ہے۔

پاکستان میں یہ زہریں 1980ء میں صرف 906 ٹن کی مقدار میں درآمد کی گئیں جبکہ 1996ء میں یہ مقدار بڑھ کر 7633 ٹن تک بڑھ گئی ہے۔ جن کی قیمت 6ء 9 ارب روپے تھی

بہاول پور، رحیم یار خاں اور ساہیوال کے اضلاع میں کئے جانے والے ایک سروے کے مطابق کپاس کی فصل چننے والوں میں 77 فی صد نے نقصان دہ اثرات کی شکایت کی جن میں جلد پر آبلے، الٹی، سردرد، خارش اور دیگر الرجک رد عمل شامل تھے۔ کیڑے مار زہروں کے اندھا دھند استعمال کی وجہ سے جو برے اثرات ان زہروں کے فصلوں پر چھڑکاؤ کرنے والوں پر پڑتے ہیں وہ اپنی جگہ لیکن اس سے بھی زیادہ خطرات ان لوگوں کے لئے ہوتے ہیں جو ایسے پھل اور سبزیوں کو استعمال کرتے ہیں جن پر یہ زہریں استعمال کی جا چکی ہوں۔ کیونکہ ان زہروں کی کچھ نہ کچھ باقیات ان سبزیوں اور پھلوں میں بہر حال موجود ہوتی ہیں جو انسانی صحت کے لئے نقصان دہ ہوتی ہیں۔

ایک تحقیق کے نتیجہ میں پتہ چلا کہ سبزیوں اور پھلوں کے 550 نمونوں میں سے 214 نمونے ان زہروں سے متاثرہ ثابت ہوئے۔ کیڑے مار زہروں کی باقیات بنولے کے تیل، انسانی دودھ اور انسانی خون میں بھی پائی گئیں۔ درحقیقت بہت سارے زمیندار غلط طور پر یہ سمجھتے ہیں کہ اگر یہ زہریں زیادہ مقدار میں استعمال کی جائیں تو پیداوار بڑھ جائے گی۔ حالانکہ یہ بات بالکل غلط ہے۔ اور دوائیوں کی صحیح مقدار ہی پیداوار میں اضافہ کرتی ہے۔ ان کا کم یا زیادہ مقدار میں استعمال کرنا بہرحال نقصان دہ ہوتا ہے۔

اس ساری صورت حال کی ذمہ وار ناخواندگی، ڈبوں پر دی گئی ہدایات پر عمل نہ کرنا، سپرے کرنے والی مشینری کا صحیح حالت میں نہ ہونا اور محکمہ زراعت کے عملے کی لاپرواہی سبھی شامل ہیں۔ ان تمام امور کی اصلاح بہرحال ازحد ضروری ہے۔

یہ کیسی عجیب بات ہے کہ پاکستان میں 250 مختلف قسم کے کیمیکل استعمال کئے جاتے ہیں لیکن ان میں سے چالیس ایسے ہیں جن کی اجازت ابھی تک ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن نے نہیں دی۔ پاکستان میں ان زہروں کو چیک کرنے کی کوئی سہولت موجود نہیں کہ آیا وہ کیڑے مار زہریں دئے گئے نسخے کے مطابق بنائی گئی ہیں یا نہیں۔ ان میں سے بعض ایسی ہیں جن میں ملاوٹ کی جاتی ہے۔ اور یہ سب باتیں فصلوں اور انسانوں کے لئے نقصان دہ ہیں اور ان کا مداوا کیا جانا ضروری ہے۔ نہ صرف اس بات کی ضرورت ہے کہ ان زہروں کے معائنہ اور انسپیکشن کے نظام کو بہتر بنا جائے بلکہ اس بات کی بھی ضرورت ہے کہ ملک بھر کے کسانوں اور زمینداروں کو ان زہروں کے استعمال میں بے قاعدگی کے خطرات سے مطلع کیا جائے۔ اور انہیں بتایا جائے کہ ان زہروں کے سپرے کے سلسلے میں کیا کیا احتیاطیں کرنی ضروری ہیں۔ تاکہ زمیندار اور عام لوگ جو ان سپرے شدہ سبزیوں، پھلوں اور دیگر زرعی اجناس کو استعمال کرنے پر مجبور ہیں ان کے خطرات سے محفوظ رہیں جو کہ دوسری صورت میں لاحق ہو سکتے ہیں۔

اس سلسلے میں ایک اچھی خبر یہ ہے کہ کچھ عرصے سے ان کیمیکل زہروں کی بجائے نباتاتی دوائیں تیار کی جانے لگی ہیں جو کہ ان تمام خطرات سے مبرا ہیں جو کیمیکل زہروں کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں۔ ایسی نباتاتی دوائیں سائنس دانوں نے تیار کر لی ہیں اور مارکیٹ میں فروخت کے لئے پیش کر دی گئی ہیں۔ پاکستان میں بھی اس میدان میں اچھا کام کیا گیا ہے۔ زمینداروں کو چاہئے کہ ان کسان دوست دواؤں کا استعمال کریں اور نہ صرف خود بھی خطرات سے محفوظ رہیں جو کیمیکل زہروں کے استعمال کی وجہ سے لاحق ہوتے ہیں بلکہ عام پبلک کو بھی ان خطرات سے بچانے کی کا ذریعہ بنیں۔

(ڈان 26۔ اگست 98ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

دواؤں کے ساتھ دہی ضرور کھائیں

اینٹی بائیوٹک ادویات کے ساتھ دہی ضرور استعمال کریں۔ یہ ادویات معدے میں موجود ان مفید بیکٹریا کو ہلاک کر دیتی ہیں جو صحت مند ہاضمے کے لئے ضروری ہوتے ہیں۔ دہی کا ایک کپ ان ضروری جراثیموں کو دوبارہ پیدا کرتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

نمایاں کامیابی

○ عزیزہ بینا الٰہی بنت مکرم نصرت الٰہی صاحب ٹیکنیکل مینجر اشرف شوگر ملز بہاولپور نے فائین آرٹس (ڈیزائننگ) B.F.A کے سیکنڈ ایئر میں پنجاب یونیورسٹی سے اول آکر گولڈ میڈل جیت لیا ہے۔ اس سے پہلے عزیزہ نے B.F.A کے فرسٹ ایئر میں بھی اول آکر ٹیلنٹ ایوارڈ حاصل کیا تھا۔ دعا کریں اللہ تعالیٰ اسے ہمیشہ اعلیٰ کامیابیوں سے نوازتا رہے۔ بینا الٰہی محترم امام علی صاحب کی پوتی اور ڈاکٹر عبدالعزیز اخوند صاحب کی نواسی ہیں۔ عزیزہ کی دین و دنیا میں مزید کامیابیوں کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

احمدی کھلاڑی کا اعزاز

○ مکرم مہتمم صاحب مقامی اطلاع دیتے ہیں۔
خدا کے فضل سے مکرم منور لقمان ابن چوہدری محمد یوسف ناصر صاحب دارالبرکات ربوہ نے چالیسویں نیشنل سوئمنگ چیمپئن شپ منعقدہ 98-8-25 تا 98-8-27 بمقام راولپنڈی میں 1500 میٹر فری سٹائل ریس میں اول پوزیشن حاصل کر کے گولڈ میڈل حاصل کیا ہے اور نیشنل چیمپئن بنے۔ ان کا کل وقت 19 منٹ 24 سیکنڈ تھا۔

اس کے علاوہ 200 میٹر فری سٹائل 400 میٹر فری سٹائل' 200 X 4 فری سٹائل ریلے ریس اور 100 X 4 میڈلے ریس میں تیسری پوزیشنز حاصل کی ہیں۔ اور کانسی کے تمغے جیتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ عزیز منور لقمان کے لئے یہ اعزازات مبارک کرے

درخواست دعا

○ مکرم ممتاز حسین امتیاز صاحب کینیڈا سے لکھتے ہیں کہ مکرم نصیر احمد خان صاحب افسر جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ کینیڈا کا مورخہ 98-9-17 بروز جمعرات بائی پاس کا اپریشن ہو گا۔ اللہ تعالیٰ اپریشن کامیاب کرے۔ نیز میری صحت بھی شوگر کے کنٹرول نہ ہونے کی وجہ سے کمزور ہے۔

○ مکرم چوہدری اشفاق احمد صاحب گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ محترمہ اہلیہ مکرم چوہدری ممتاز احمد صاحب بیمار ہیں۔

○ مکرم مرزا عبدالرؤف صاحب سمن آباد لاہور پر دوبارہ فالج کا حملہ ہوا ہے جس کی وجہ سے کافی تکلیف میں ہیں۔

○ مکرم عبدالھادی صاحب نشتر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور دل کی تکلیف سے بیمار ہیں۔
ان سب کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم نصراللہ خاں ناصر صاحب ایم اے ایڈیٹر ماہنامہ انصاراللہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔
میرے بڑے بھائی مکرم چوہدری غلام قادر صاحب (ریٹائرڈ مالی تعلیم الاسلام ہائی سکول) ساکن محلہ دارالعلوم غربی ربوہ مورخہ 14- ستمبر 1998ء کو صبح 7 بجے (اپنے بڑے بیٹے مظہر احمد مقیم طاہر آباد) بعمر 66 سال وفات پا گئے ہیں۔ گذشتہ ایک سال سے فالج کے باعث بیمار تھے۔

آپ کا جنازہ بعد نماز مغرب بیت المبارک میں مکرم مولانا حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (دعوت الی اللہ) نے پڑھایا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب نے دعا کروائی۔ آپ 1948ء میں فرقان فورس میں بھی گئے۔ اور 1965ء اور 1971ء میں مجاہدین فورس کے تحت ربوہ میں خدمات سرانجام دیں۔

آپ کی بیوہ چار بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں۔ ایک بیٹا اور تین بیٹیاں شادی شدہ ہیں۔ احباب سے مرحوم کی بلندی درجات اور پسماندگان کے صبر جمیل کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان دارالقضاء

○ (مکرم ملک عبدالرب صاحب بابت ترکہ محترمہ بشریٰ نسیم صاحبہ)
مکرم ملک عبدالرب صاحب ساکن نمبر 28/7 دارالرحمت غربی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میری اہلیہ محترمہ بشریٰ نسیم صاحبہ بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں۔ للذا مندرجہ ذیل قطعات میں سے ان کا حصہ ان کے تین ورثاء کے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔

1- قطعہ نمبر 28/7 واقع محلہ دارالرحمت غربی برقبہ ایک کنال میں سے نصف (10 مرلہ) مکرم ملک عبدالقیوم صاحب کے نام۔

2- قطعہ نمبر 11/4 واقع محلہ دارالرحمت غربی ربوہ برقبہ 10 مرلے محترمہ فریدہ راحت صاحبہ اور محترمہ امتہ الشکور طلعت صاحبہ کے نام بحصہ مساوی۔

جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔
1- مکرم ملک عبدالرب صاحب (خاوند)
2- محترمہ فریدہ راحت صاحبہ (بیٹی)
3- محترمہ امتہ الشکور طلعت صاحبہ (بیٹی)
4- مکرم ملک عبدالقیوم صاحب (بیٹا)
5- محترمہ امتہ المجیب طاہرہ صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء- ربوہ)

تقریب شادی

○ عزیزہ مکرمہ ڈاکٹر سعدیہ منصور صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر منصور احمد صاحب حلقہ کینال برگ لاہور ابن مکرم میاں عزیز اللہ صاحب گارڈن ٹاؤن کی شادی کی تقریب مورخہ 98-4-25 کو منعقد ہوئی۔ ان کا نکاح 13- فروری 1998ء کو مکرم محمد عابد اقبال صاحب مربی سلسلہ نے بہمراہ مکرم حارث منان خان صاحب ابن مکرم لطف المنان خان صاحب (مقیم امریکہ) بعوض پندرہ ہزار ڈالر حق مہر بیت النور ماڈل ٹاؤن میں پڑھا تھا۔ عزیز حارث منان حضرت مولانا حکیم فضل الرحمٰن صاحب (وفات یافتہ) مربی انچارج نائیجیریا ابن حضرت حافظ نبی بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے ہیں۔ جبکہ ڈاکٹر سعدیہ منصور کے والد حضرت میاں عبداللہ سنوری صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے نواسے ہیں۔

اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت اور ثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نکاح

○ مکرم نعمان اسلم چوہدری صاحب آف امریکہ ابن مکرم چوہدری محمد اسلم شاد صاحب صدر حلقہ گارڈن ٹاؤن لاہور کا نکاح ہمراہ عزیزہ نورین ضیاء بنت میاں محمد شعیب ضیاء فیصل ٹاؤن لاہور بعوض حق مہر بواہیس ڈالرز آٹھ ہزار مکرم حنیف احمد محمود صاحب مربی انچارج آف لاہور نے 21- اگست 1998ء کو بیت النور ماڈل ٹاؤن میں پڑھا۔

مکرم نعمان اسلم صاحب محترم چوہدری سلطان احمد صاحب گجراتی مرحوم کا پوتا اور مولانا محمد اشرف ناصر صاحب مرحوم مربی سلسلہ کا بھتیجا ہے۔ عزیزہ نورین ضیاء محترم محمد یوسف صاحب سابق پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی و سابق نائب امیر جماعت احمدیہ لاہور کی پوتی اور محترم بی اے ملک صاحب مرحوم آف ماڈل ٹاؤن کی نواسی ہے۔ رشتہ کے دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

○ مکرم عاصم بشیر صاحب شیخ ساکن گلشن شمیم حلقہ دستگیر کراچی ابن مکرم ڈاکٹر شیخ شریف احمد صاحب نائب ناظم مال کراچی کا نکاح ہمراہ عزیزہ امتہ الولی بنت مکرم چوہدری غلام احمد صاحب ساکن شمالی ناظم آباد کراچی بعوض حق مہر -/50000 روپے کا اعلان 10- جولائی 1998ء بروز جمعتہ المبارک احمدیہ ہال کراچی میں مکرم محترم سید حسین احمد صاحب مربی سلسلہ نے کیا۔

احباب کرام سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین اور جماعت کے لئے مبارک فرمائے آمین۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ولادت

○ مکرم محمد سلیم اختر صاحب سیکرٹری مال- حلقہ سلطانپورہ لاہور کے بڑے لڑکے حکیم سلیم احمد نعیم صاحب کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 98-7-17 کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضور انور نے فہیم احمد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو میں شامل ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ نومولود کو صحت والی لمبی زندگی عطا ہو اور خدمت دین حق کی زیادہ سے زیادہ توفیق ملے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 4

لیا۔ میں نے سارا واقعہ حضورؐ کی خدمت میں عرض کیا۔ لیکن میں ابھی غلام تھا کچھ عرصہ غلام رہا۔ پھر حضورؐ نے فرمایا تم اپنے مالک سے مکاتبت کر لو۔ اصول یہ تھا کہ غلام آقا سے اپنی قیمت ڈلوالیتا تھا اور پھر کما کر وہ قیمت ادا کر دیتا تھا اور اس طرح وہ آزاد ہو جاتا تھا اسے مکاتبت کہتے تھے چنانچہ سلمانؓ کہتے ہیں۔ میں نے اپنے آقا سے مکاتبت کر لی تو حضورؐ نے صحابہ میں تحریک کر کے میری قیمت مالک کو ادا کر دی۔ اور میں آزاد ہو گیا۔ (سیرت ابن ہشام)

حدیث کی کتب میں آیا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے بتایا اللہ تعالیٰ نے مجھے فرمایا کہ اگر تو چاہے تو مکہ کی بطحا وادی تیرے لئے سونے کی بنا دوں۔ میں نے عرض کی۔ اے پروردگار! میں تو چاہتا ہوں ایک دن بھوکا رہوں اور ایک دن سیر ہو کر کھانا ملے۔ (ترمذی ابواب الزھد)

جس شخص کی دنیوی زندگی کے لئے یہ تمنا نہ ہو۔ اس سے بڑھ کر کون زاہد ہو سکتا ہے۔ مال ملے' کمائے لیکن اپنی ذات پر بقدر کفاف خرچ کرے۔ یہی حقیقی زہد ہے۔

بقیہ صفحہ 6

کی ذمہ داری کا انچارج صرف ایک کرنل کے عہدہ کا افسر ہوتا ہے جو کسی بھی وقت کم از کم درجن دو درجن کی تعداد میں کسی غیر ذمہ دار حکومت یا دہشت گرد گروہ کو فروخت کر سکتا ہے۔ اور اس کے علاوہ 12000 ایٹمی ہتھیار ایسے ہیں جو تیار کرنے کے بعد سٹوروں میں رکھے گئے ہیں جن پر صرف معمولی ملٹری کے عہدہ دار پہرہ دیتے ہیں۔ اور ان سپاہیوں کو کئی ماہ سے حکومت کی طرف سے ان کی تنخواہ بھی نہیں دی جا سکی۔ اگر ایسی حالت میں وہ بھی کسی ایسی حرکت کا ارتکاب کریں تو ان کو مطعون کرنا کہاں تک جائز ہو گا۔ ان سب باتوں سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ وہ روس جو کہ کل تک امریکہ کے برابر کی طاقت تھا۔ مغرب کے نظام معیشت کو اختیار کرنے کے بعد کس پستی میں گر چکا ہے اور معمولی تیسرے درجے کے ممالک کی طرح آئی۔ ایم۔ ایف کے آگے کشکول لئے کھڑا ہے۔ اور مغربی ممالک سے ڈالروں کی بھیک مانگنے پر مجبور ہو گیا ہے۔

★......★......★......★

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں قومی اخبارات سے

ربوہ: 16- ستمبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 27 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 35 درجے سنٹی گریڈ
17- ستمبر۔ غروب آفتاب 6-14
18- ستمبر۔ طلوع آفتاب 5-52

عالمی خبریں

ایرانی فوج کو طالبان پر حملہ کے لئے تیار رہنے کا حکم دے دیا گیا ہے۔ ایران کے روحانی پیشوا اور فوج کے کمانڈر انچیف آیت اللہ خامنہ ای نے کمانڈروں کو احکامات دیتے ہوئے کہا کہ افغانستان میں ہمارے لئے انسانی' اسلامی' سیاسی اور قومی تشویش موجود ہے۔ منصوبوں پر ٹھوس طریقے سے عمل ہونا چاہئے۔ ایران کے صدر خاتمی نے کہا ہے کہ ایرانی سفارتکاروں کے قتل میں پاکستان ملوث ہے۔ بی بی سی کے مطابق ایرانی فوج نے افغان سرحد پر ٹینک پہنچا دیئے ہیں۔ لڑائی کسی وقت بھی چھڑ سکتی ہے۔

طالبان نے درہ شبیر بھی فتح کر لیا ہے۔ اور مزید 25 ہزار ملیشا افغان ایران سرحد پر بھیج دی ہے۔

افغانستان کی حکومت نے ایران کو مذاکرات کی پیشکش کی ہے۔ اور کہا ہے کہ مذاکرات اقوام متحدہ کے چارٹر کے زیر اہتمام کئے جائیں۔

بھارتی وزیر داخلہ ایل کے ایڈوانی نے کہا ہے کہ ہم آزاد کشمیر میں کارروائی کرنا چاہتے تھے۔ لیکن امریکہ نے روک دیا۔

البانیہ کا سیاسی بحران سنگین ہو گیا ہے۔ مسلح مظاہرین کو دیکھتے ہی گولی مار دینے کا حکم دیا گیا ہے۔ گلی کوچے میدان جنگ بن گئے ہیں۔ درجنوں افراد ہلاک ہونے کی اطلاع ملی ہے۔

اسرائیل نے میزائل شکن میزائل "ایرو-2" کا کامیاب تجربہ کیا ہے۔

مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوج نے امام مسجد سمیت 4 شہریوں کو شہید کر دیا ہے۔ حریت پسندوں نے 12 بھارتی فوجی ہلاک کر دیئے ہیں۔

امریکہ نے روس کو تعاون ختم کرنے کی دھمکی دے دی ہے۔ صدر کلنٹن نے کہا ہے کہ اگر اس نے اصلاحی پروگرام پر عمل نہ کیا تو امریکہ نیوکلیائی ہتھیاروں میں کمی اور عالمی امن کوششوں میں تعاون نہیں کر سکے گا۔

جنوبی کوریا نے امریکہ اور روس سے مہنگے میزائل خریدنے سے انکار کر دیا ہے۔

عالمی ادارہ خوراک کی رپورٹ کے مطابق بنگلہ دیش میں سیلاب کی وجہ سے ڈیڑھ کروڑ افراد فاقہ کشی کا شکار ہو سکتے ہیں۔

ملکی خبریں

اپوزیشن نے پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس کا بائیکاٹ کرتے ہوئے اپنے اس موقف کا اعلان کیا کہ اپوزیشن جماعتیں سی ٹی بی ٹی پر حکومتی ڈیل کا حصہ نہیں بنیں گی۔ کیونکہ نواز شریف حکومت قومی مفادات کو پس پشت ڈال کر اپنے سیاسی مفادات کی تکمیل کرنا چاہتی ہے۔

وزیر اعظم محمد نواز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان کا کوئی جنگی طیارہ افغانستان کی لڑائی میں شریک نہیں ہوا۔ ایرانی سفیر سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ اسطرح کی گمراہ کن خبریں وہ عناصر پھیلا رہے ہیں جو نہیں چاہتے کہ پاک ایران دوستی قائم رہے۔

بری فوج کے سربراہ جنرل جہانگیر کرامت نے کہا ہے کہ معاہدوں کی خواہشمند عالمی برادری سلامتی اور معیشت کے لئے امداد دے۔ افسروں اور جوانوں سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مغربی سرحدوں کے پار ہونے والی سرگرمیاں اسلام کے لئے نقصان دہ ہیں۔ اسلامی مدبر صورتحال کے بروقت تدارک کے لئے میدان عمل میں آئیں۔ لائن آف کنٹرول پر کسی بھی خطرے کے مقابلہ کے لئے ہم تیار ہیں۔ فرقہ واریت اور مذہبی شدت پسندی ملک کے لئے نقصان دہ ہے۔ فوج کی صلاحیت مزید موثر بنانے کے لئے جدید ہتھیار ضروری ہیں۔ دشمن ہمارے ملک کی مسلسل بگڑتی ہوئی سیاسی' اقتصادی اور امن و امان کی صورتحال سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کر سکتا ہے۔ جنرل جہانگیر کرامت نے کہا ہے کہ فوج کے خلاف افواہیں شر پسند عناصر پھیلا رہے ہیں۔

وزیر اعظم محمد نواز شریف نے امریکی سفیر سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے جائز مطالبات کو تسلیم کر لیا جائے ہم سی ٹی بی ٹی پر دستخط کر دیں گے۔ صدر کلنٹن کا کشمیر کے حوالہ سے تازہ بیان حوصلہ افزا ہے۔ ہم اپنے قومی مفادات کو کسی صورت میں نظرانداز نہیں کر سکتے۔

گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ حکومت کمپیوٹر کی تعلیم کے فروغ کے لئے ہر ممکن اقدام کرے گی۔ ہر سطح پر تعلیمی سہولتوں کی فراہمی کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔

وزیر اعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف نے کہا ہے کہ ایران ہمارا بھائی ہے۔ غلط فہمیاں دور کرا لیں گے۔

محترمہ بینظیر بھٹو نے بی بی سی کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا ہے کہ ایران سے تنازع چھڑ سکتا ہے۔ پاکستان سلامتی کونسل کا اجلاس بلائے۔ حکومت کی تباہ کن پالیسیوں سے ایران اور وسطی ایشیائی ریاستوں سے تعلقات خراب ہوئے ہیں۔ ملکی سلامتی خطرے میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایران اور بھارت سے تعلقات بہتر کئے جائیں۔ طالبان کی خاطر کسی سے دشمنی نہ لی جائے۔ پاکستان میں کشمیر اور افغانستان جیسی صورتحال پیدا ہو سکتی ہے۔

کراچی میں دہشت گردی کی مختلف وارداتوں میں مؤذن سمیت پانچ افراد کو ہلاک کر دیا گیا ہے۔

وزیر اعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف نے کہا ہے کہ تھانوں کی سطح پر کرپشن بڑھ گئی ہے۔

دہشت گردوں نے جنرل ہسپتال لاہور میں فائرنگ کر کے دن دیہاڑے ایک سب انجینئر کو قتل کر دیا اور فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔

گوجرانوالہ میں ڈاکوؤں نے فائرنگ کر کے دو پولیس اہلکار مار دیئے ہیں۔ ڈاکو قادر آباد روڈ پر ٹرک ڈرائیوروں کو لوٹ رہے تھے کہ پولیس کی گشتی پارٹی پہنچی تو ڈاکوؤں نے دیکھتے ہی گولیاں برسا دیں۔

قومی اسمبلی میں بتایا گیا کہ پاکستان میں خواندگی کی شرح بہت کم ہے۔ سارک کے سات ملکوں میں پاکستان کا نمبر چھٹا ہے۔ ملک میں تعلیم کو عام کرنے کے لئے اس سال 72- ارب روپے خرچ کئے جائیں گے۔

دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک نے فتویٰ دیا ہے کہ سی ٹی بی ٹی پر دستخط قرآن و سنت کی مخالفت اور کھلی بغاوت ہے۔

سیمنٹ کی بوری کی قیمت پنجاب میں 120 روپے مقرر کر دی گئی ہے۔ نئی قیمت کا اطلاق سیمنٹ کا پرانا سٹاک ختم ہونے پر ہو گا۔

پنجاب اسمبلی نے شریعت بل کے حق میں متفقہ قرارداد منظور کی ہے۔ جس میں اقلیتی ارکان نے حصہ نہیں لیا۔

سپاہ صحابہ نے لاہور میں احتجاجی مظاہرہ کیا۔ پولیس نے مظاہرین پر زبردست لاٹھی چارج کیا اور کئی کارکن گرفتار کر لئے۔ پولیس نے مسجد کے گردونواح میں موجود کئی باریش افراد کو گرفتار کیا تو انہوں نے چیخ چیخ کر کہا کہ ہمارا سپاہ صحابہ سے کوئی تعلق نہیں۔

بلوچستان کے ضلع ژوب اور کوئٹہ میں قبائل کی جنگوں میں ١١- افراد کو ہلاک کر دیا گیا ہے۔

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کیلئے
ہمارے ہاں تشریف لائیں
نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
دوکان 212837
رہائش 212175

دیسی گھی سے تیار شدہ مٹھائیاں • خوشاب کے مشہور تحفے ڈھوڈا' پتیسہ
شادی بیاہ کے موقع پر خصوصی رعایت
کے ساتھ آرڈر پر مال
تیار کیا جاتا ہے
احمد سویٹس اینڈ بیکرز
کالج روڈ ربوہ

جدید ہومیو پیتھک مجربات (SPECIFICS)

پرانی ضدی امراض میں ہر بیماری کیلئے نام بنام کورس مثلاً

علامات	قیمت	اردو نام	انگریزی نام
دمہ' سانس کی تنگی کا شافی علاج	100/-	دمہ کورس	ASTHMA COURSE
کمزور بچوں کی ہڈیوں کی نشوونما اور جسمانی توانائی کیلئے	50/-	بے بی گروتھ کورس	BABY GROWTH COURSE
کم خون' دبلے پتلے کمزور افراد کی نشوونما و توانائی کیلئے	175/-	تعمیر بدن کورس	BODY BUILDING COURSE
قد کا چھوٹا ہونا' بچوں اور نوجوانوں کی رکی ہوئی نشوونما کیلئے	150/-	چھوٹا قد کورس	DWARFISHNESS COURSE
نزدیک کی نظر کی عمومی کمزوری کیلئے	120/-	کمزوری نظر کورس	EYE SIGHT COURSE
بالوں کے گرنے کمزور ہونے اور گنجاپن کیلئے	65/-	بال جھڑ کورس	FALLING HAIR COURSE
دل کی کمزوری' دل کا بیٹھنا' دل کے فعل میں بے قاعدگی کیلئے	100/-	مقوی دل کورس	HEARTONE COURSE
گردے مثانے یا پیشاب کی نالیوں میں پتھری کیلئے	320/-	پتھری گردہ کورس	KIDNEY STONE COURSE
بواسیر خونی و بادی کیلئے مفید کورس	70/-	بواسیر کورس	PILES COURSE

میڈیکل و ہومیو پیتھک سٹورز سے یا بذریعہ ڈاک طلب کریں۔ لٹریچر فری

کیور ریڈ انٹرنیشنل - ربوہ

فون کلینک (04524)211054
فون کلینک (04524)771
فون ہیڈ آفس (04524)213156 سیلز آفس (04524)211283 فیکس (92-4524)212299